خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 16

اپریل 2022

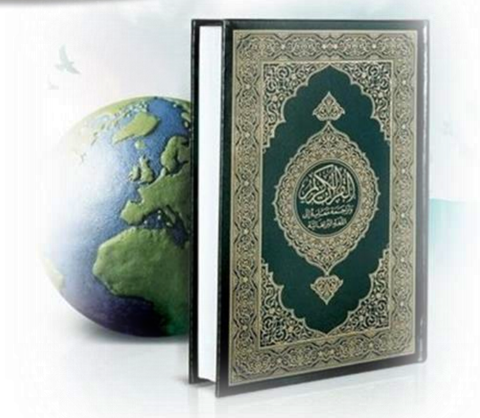

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ کہف کا ایک سبق ''معرکہ ایمان ومادیت'' ہے سعد بہت دیر سے اسی بات پر غور کر رہا تھا اور سورہ کہف کی تلاوت جاری تھی کہ ذوالقرنین بادشاہ کا ذکر آ گیا۔

ذوالقرنین بادشاہ: ذوالقرنین کو اللہ تعالیٰ نے بہت ساری طاقتیں عطا کی تھیں فتوحات کرتے کرتے یہ ایک ایسے مقام پر پہنچے جہاں ایک قوم آباد تھی اور پہاڑوں کے درمیان رہا کرتی تھی ۔جن کے اُس طرف یاجوج ماجوج کی قوم آباد تھی جو کہ دو پہاڑوں کے درمیانی راستے سے اِس طرف آکر قتل وغارت کیا کرتی تھی۔

یہ یافث بن نوح کی اولاد سے فسادی گروہ تھے، اِن کی تعداد بہت زیادہ تھی ہے، زمین میں فساد کرتے تھے، بہار کے موسم میں نکلتے تھے تو کھیتیاں اور سبزے سب کھا جاتے اور ان میں سے کچھ نہ چھوڑتے تھے اور خشک چیزیں لاد کر لے جاتے تھے، یہ لوگ آدمیوں کو کھالیتے تھے اور درندوں، وحشی جانوروں، سانپوں اور بچھوؤں تک کو کھا جاتے تھے۔ حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے لوگوں نے ان کی شکایت کی کہ وہ زمین میں فساد مچانے والے لوگ ہیں آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادیں تاکہ وہ ہم تک نہ پہنچ سکیں اور ہم ان کی شرارتوں سے محفوظ رہیں۔ آپ نے وہاں ایک دیوار بنادی اور یوں وہ قوم یاجوج ماجوج کے حملوں سے محفوظ ہوگئی اور اب قرب قیامت میں یہ دیوار گر جائے گی اور یاجوج ماجوج ساری دنیا میں پھیل جائیں گے۔

مادی وسائل واسباب کی بہتات کے باوجود ذوالقرنین بادشاہ اللہ پر ایمان رکھتا تھا جب

کہ مادہ پرست اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں اللہ پر نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دجال اور دجالی تہذیب سے محفوظ رکھے (آمین) سعد نے دل ہی دل میں دعا کی۔

السلام علیکم سعد بھائی کیسے ہیں آپ؟ کیا آپ نے 16 ویں پارے کی تلاوت اور تفسیر پڑھ لی؟ سعدیہ نے اسکول سے واپسی پر بیگ رکھتے ہوئے کہا۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ! جی بالکل ! آپ ظہر کی نماز ادا کر لو میں بھی مسجد میں نماز ادا کر کے آجاؤں تو پھر میں ان شاء اللہ آپ کو بتاتا ہوں۔

ظہر کی نماز کے بعد مما جانی اور سعدیہ ڈرائنگ روم میں آ گئے۔۔۔

ہاں بھئی سعد ! تو آج کیا کیا موتی چنے آپ نے علم کے سمندر سے ؟ مما جانی نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

مما جانی ! سورہ کہف کا اختتام ہوا اور سورہ مریم کا آغاز ہوا۔ سورہ مریم میں چند باتیں مجھے سمجھ آئیں۔

1۔ سیدنا زکریا علیہ السلام کے ہاں یحییٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی جب کہ سیدنا زکریا علیہ السلام کافی عمر رسیدہ ہو چکے تھے۔ آپ نے سیدہ مریم کے حجرے میں جب دیکھا کہ وہاں بے موسم پھل آتے ہیں تو وہیں آپ نے نیک بیٹے کے لیے دعا مانگی جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور یحییٰ علیہ السلام کی بشارت دی۔

اس میں ہمارے لیے کیا پیغام ہے؟ سعدیہ نے پوچھا۔

ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ ہر شئے پر قادر ہے

دوسرا اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے

تیسرا یہ کہ دعا کسی اللہ کے پیارے کے پاس مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

2۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ کہ انہیں بغیر باپ کے پیدا فرمایا۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے وقت سیدہ مریم رضی اللہ عنہا کو تسلی دینے اور ان پر ہونے والے انعامات کا ذکر کیا گیا۔۔۔

3۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے پیدائش کے فوراً بعد ہی کلام کیا اور اپنی نبوت کا اعلان فرمایا: میں ہوں اللہ کا بندہ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا اور اس نے مجھے مبارک کیا میں کہیں ہوں اور مجھے نماز و زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک جیوں اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا اور وہی سلامتی مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا۔

4۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا(۵۴) اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول تھا غیب کی خبریں بتاتا وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا(۵۵) اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا اور اپنے رب کو پسند تھا۔

وعدے کی پاسداری

گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دینا۔

5۔ نمازیں ضائع کرنے کا عذاب: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غیّ کا جنگل پائیں گے

6۔ توبہ اور ایمان کی فضیلت: مگر جو تائب ہوئے اور ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو یہ لوگ جنّت میں جائیں گے اور انہیں کچھ نقصان نہ دیا جائے گا

7۔ بہترین مکان اور مجلس معیار حق نہیں ہے: اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کا مکان اچھا اور مجلس بہتر ہے اور ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں کھپادیں کہ وہ ان سے بھی سامان اور نمود (دیکھنے) میں بہتر تھے۔

8۔ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا (۹۶) بے شک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب ان کے لیے رحمٰن محبت کردے گا

9۔ یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو جنت میں داخل کرے گا اور کافروں کو جہنم کی طرف ہانک دے گا۔

مما جانی! اب سورہ طٰہٰ، کا بیان شروع ہوتا ہے۔

طٰہٰ کے کیا معنی ہیں؟ سعد بھائی! سعدیہ نے پوچھا۔

طٰہٰ حروفِ مُقَطّعات میں سے ہے۔ "طٰہٰ اللّٰہ کے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے اَسمائے مبارکہ میں سے ایک اسم ہے اور جس طرح اللّٰہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام "محمد" رکھا ہے اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام "طٰہٰ" بھی رکھا ہے۔

اس سورت میں جو آغاز ہے محبت کے سوتے پھوٹ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے فرما رہا ہے۔ طٰهٰ (١) مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى (٢) اے محبوب ہم نے تم پر یہ قرآن اس لیے نہ اُتارا کہ تم مشقت میں پڑو۔

اس آیت کے شانِ نزول میں مفسرین نے لکھا ہے اللہ کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم لوگوں کے کفر اور ان کے ایمان سے محروم رہنے پر بہت زیادہ افسوس اور حسرت کی حالت میں رہتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلبِ انور پر اس وجہ سے رنج و ملال رہا کرتا تھا، تو اس آیت میں فرمایا گیا کہ اے محبوب! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ رنج و ملال کی کوفت نہ اٹھائیں کیونکہ قرآنِ پاک آپ کی مشقت کے لئے نازل نہیں کیا گیا ہے۔

اس سورت میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے حالات بیان کیے گئے ہیں ان کو درج ذیل عنوانات کے تحت ہم الگ کر سکتے ہیں۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ سے کلام کرنا۔

پیدا ہوتے ہی دریا میں ڈال دینا

فرعون کے سپاہیوں کا تلاش کرنا اور ناکام ہونا

فرعون کے محل میں پرورش کا اہتمام ہونا

اللہ تعالیٰ کا آپ کو آپ کی والدہ کے پاس لوٹا دینا۔

لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت کا ڈالا جانا، یہاں تک کہ جو بھی آپ کو دیکھتا تھا وہ آپ سے محبت کرنے لگتا تھا۔

آپ کی تربیت اور پرورش کا خصوصی اہتمام اور نگرانی۔

شعیب علیہ السلام کی بیٹی سے نکاح

سیدنا ہارون علیہ السلام کو آپ کا وزیر بنانا

فرعون سے موعظہ حسنہ کے اصول کے تحت مباحثہ

قبطی کے قتل کے بعد آپ کو قصاص سے بچانا۔

جادوگروں سے مقابلہ

جادوگروں کی شکست

جادوگروں کا قبولِ اسلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح،

راتوں رات بنی اسرائیل کا اللہ کے نبی کی قیادت میں مصر سے خروج،

فرعون کا اپنے لشکر کے ہمراہ ہلاک ہونا۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور بنی اسرائیل کا کفرانِ نعمت۔

سامری کا بچھڑا بنانا اور اسرائیلیوں کی ضلالت۔

موسیٰ علیہ السلام کا توریت لینے کوہ طور جانا۔

مما جانی قرآن نصیحت بھی کرتا ہے۔۔۔۔

آپ نے کیا نصیحت حاصل کی؟ مما جانی نے پوچھا۔

ظلم کا بوجھ مت اٹھاؤ: وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (١١١) اور بے شک نامراد رہا جس نے ظلم کا بوجھ لیا۔

نیک کام اور اسلام کا صلہ: اور جو کچھ نیک کام کرے اور ہو مسلمان تو اسے نہ زیادتی کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔

اللہ کی یاد سے منہ نہ پھیرو: اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بے شک اس کے لیے تنگ زندگانی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔

معلوم ہے کیوں؟

فرمائے گا یونہی تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں تو نے انہیں بھلا دیا اور ایسے ہی آج تیری کوئی خبر نہ لے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مما جانی نے کہا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. لوگوں کی مدد کرنی چاہیے جیسے ذوالقرنین بادشاہ نے کی۔
2. مادی وسائل پر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے
3. نیک لوگوں کے پاس، اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا چاہیے
4. نماز و زکوٰۃ کی ادائیگی کی توفیق انعام ہے
5. اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا (یہ بھی انعام ہے)
6. سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام وعدے کے سچے تھے ہمیں بھی ہونا چاہیے
7. اپنے گھر والوں کو نماز و زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے ہمیں بھی دینا چاہیے
8. نماز ضائع کرنے والے عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

9. توبہ کرنے والے مومن جنت میں جائیں گے۔

10. بہترین مکان اور مجلس معیار حق نہیں ہے

11. وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب ان کے لیے رحمٰن محبت کر دے گا

12. اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو جنت میں داخل کرے گا اور کا فروں کو جہنم کی طرف ہانک دے گا۔

13. قرآن نصیحت بھی کرتا ہے

14. ظلم کا بوجھ مت اٹھاؤ:

15. نیک کام اور اسلام کا صلہ:۔

16. اللہ کی یاد سے منہ نہ پھیرو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	**1500**
سنہری صحاح ستہ	6	2300	**2000**
سنہری سیرت النبی	4	1700	**1500**
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723**			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں